



سوال

(299) حاجی کنکریاں مارنا کب شروع کرے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حاجی کنکریاں مارنا کب شروع کرے گا؟ اور کیسے مارے گا؟ کنکریوں کی تعداد کیا ہوگی؟ کس حجرہ سے کنکری مارنے کی ابتداء کرے گا؟ اور کہاں انتہاء ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بقرعید کے دن پہلے حجرہ کو کنکریاں مارے یعنی اس حجرہ کو جو مکہ مکرمہ سے قریب ہے اور جسے حجرۃ العقبہ کہا جاتا ہے اور اگر کوئی شخص یوم قربانی کی رات کو ہی کنکریاں مار لے تو صحیح ہے لیکن افضل یہی ہے کہ صبح آفتاب نکلنے کے بعد مارے۔ غروب آفتاب تک کنکریاں ماری جائیں گی۔ اگر کوئی شخص کسی مجبوری کی وجہ سے غروب آفتاب سے قبل نہ مار سکے تو رات کو مارے۔ کنکریاں یکے بعد دیگر مارے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہے۔ ایام تشریق میں زوال آفتاب کے بعد کنکریاں مارے پہلے مسجد خیمت کے قریب والے حجرہ کو سات کنکریاں مارے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہے پھر بیچ والے حجرہ کو سات کنکریاں مارے۔ پھر آخری حجرہ کو۔ گیارہ اور بارہ دونوں دن ایسا کرے۔ اور اگر کوئی شخص بارہ کو منی سے واپس نہیں جانا چاہتا تو تیرہ کو بھی اسی طرح کنکریاں مارے۔ سنت یہ ہے کہ پہلے اور دوسرے حجرہ کے نزدیک ٹھہرے پہلے حجرہ کی رمی کے بعد قبیلہ رخ ہو کر کھڑا ہو۔ اس طرح کہ حجرہ اس کے بائیں جانب ہو۔ اور دیر تک اللہ سے دعا کرے۔ گیارہ اور بارہ دونوں دن ایسا کرے۔ اور تیرہ کو اگر کنکری مارنے کے لیے منی میں رک گیا ہے تو آخری حجرہ (جو مکہ مکرمہ کے قریب ہے) کنکریاں مارے لیکن اس کے نزدیک نہ ٹھہرے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آخری حجرہ کی رمی کے بعد نہیں ٹھہرے تھے۔

ھذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاویٰ صفحہ: 348

محدث فتویٰ